3087

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الملک

تبٰرک الذی بیدہ الملک وھو علی کل شیء قدیر ۝۱ الذی خلق
الموت والحیوٰۃ لیبلوکم ایکم احسن عملا ط وھو العزیز الغفور ۝۲
الذی خلق سبع سمٰوٰت طباقا ط ما تری فی خلق الرحمٰن من تفٰوت ط
فارجع البصر ھل تری من فطور ۝۳ ثم ارجع البصر کرتین ینقلب
الیک البصر خاسئا وھو حسیر ۝۴ ولقد زینا السماء الدنیا
بمصابیح وجعلنٰھا رجوما للشیٰطین واعتدنا لھم عذاب السعیر ۝۵
وللذین کفروا بربھم عذاب جھنم ط وبئس المصیر ۝۶ اذا القوا
فیھا سمعوا لھا شھیقا وھی تفور ۝۷ تکاد تمیز من الغیظ ط کلما
القی فیھا فوج سالھم خزنتھا الم یاتکم نذیر ۝۸

وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۝ اسی نے موت اور
زندگی کو پیدا کیا تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے عمل کرتا ہے اور وہ زبردست، بخشنے والا ہے ۝۲
اس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے ہیں کیا تو وہ رحمٰن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے ذرا آنکھ
اٹھا کر دیکھو بھلا تجھ کو کوئی شگاف نظر آتا ہے ۝۳ پھر دو بارہ نظر کر تو نظر تیرے پاس ناکام اور تھک کر
لوٹ آئے گی ۝۴ اور ہم نے قریب کے آسمان کو چراغوں سے زینت دی اور ان کو شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا
اور ان کے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے ۝۵ اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے انکار
کیا ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے ۝۶ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا
چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی ۝۷ گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی۔ جب اس میں
ان کی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ہدایت کرنے والا
نہیں آیا تھا ۝۸

(پارہ ۲۹ سورہ ملک ۶۷ / ۱ تا ۸ * ت: ح)

سورۃ ملک مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس میں تیس آیتیں ہیں

۱۔ "بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں سارا ملک" جو چاہے کرے جسے چاہے عزت دے جسے چاہے ذلت "اور وہ ہر چیز پر قادر ہے"

۲۔ "وہ جس نے موت اور زندگی پیدا کی کہ تمہاری جانچ ہو" دنیا کی زندگی میں "تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے" یعنی کون زیادہ مطیع اور مخلص ہے "اور وہی عزت والا بخشش والا ہے" (کنزالایمان)

۳۔ طباق یعنی ایک دوسرے کے اوپر تہ در تہ * اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ اور ہمہ دانی کا کرشمہ آسمانوں کی تخلیق میں صاف نظر آ رہا ہے۔ سات آسمان بنائے ایسی عمدگی سے انہیں ترتیب دی گئی ہے کہ ایک دوسرے کے اوپر منطبق نظر آتے ہیں

۴۔ (اللہ تعالیٰ نے جو کچھ پیدا کیا اور بنایا ہے اس میں کوئی کمی نقص بے ترتیبی نہیں)۔ جو اللہ تعالیٰ نے بنا دیا ہے جیسا بنا دیا ہے اس سے بہتر کا تصور ہی نہیں کیا جا سکتا۔ جو بنا دیا ہے وہی حرف آخر ہے"۔

۵۔ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھو "ان گنت" ستارے چمکتے ہوئے نظر آئیں گے گویا انہیں گنبد نیلوفری میں بڑے سلیقے اور مہارت سے آویزاں کر دیا گیا ہے ان سے رات کے اندھیروں میں روشنی حاصل کرتے ہیں۔ صحراؤں سمندروں میں سفر کرتے ہوئے ان کے ذریعہ ہی منزل کی سمت کا تعین کرتے ہیں مزید برآں ان کی وجہ سے جو حسن جو رعنائی اس کائنات کو نصیب ہے اس کا اندازہ ہی نہیں کیا جا سکتا۔ وہ خود جمیل ہے اس کی تخلیقات کے گوشے گوشے میں حسن و جمال کے گلشن آباد ہیں جنہیں دیکھ کر زبان سے نکلتا ہے "تبارک اللہ احسن الخالقین" * ستاروں کے فوائد میں یہ بھی ذکر کر دیا کہ ان سے شیطانوں پر بھی سنگباری کی جاتی ہے تاکہ وہ اسرار الٰہیہ کا سراغ نہ لگا سکیں یعنی ان سے جو شہاب اور شعلے پیدا ہوتے ہیں وہ شیاطین پر برسائے جاتے ہیں * ہر کافر کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب ہے خواہ وہ جن ہو یا انسان ہو یا شیطان (ضیاء القرآن)

۶۔ جب کفار کو جہنم میں ڈالا جائے گا تو وہ اس سے گدھے کی سی آواز سنیں گے جو آگ سے نکل رہی ہوگی یا ان سے نکل رہی ہوگی جو ان سے پہلے جہنم میں داخل ہوئے یا ان جہنمیوں سے نکل رہی ہوگی۔

۷۔ جہنم اس طرح جوش مار رہی ہوگی جس طرح ہنڈیا جوش مارتی ہے * جہنم ان جہنمیوں کے ساتھ یوں جوش مار رہی ہوگی جس طرح زیادہ پانی تھوڑے دانوں کے ساتھ جوش مارے گا * قریب ہے کہ جہنم غصے سے پھٹ جائے۔ اس سے مراد اللہ تعالیٰ کا غیظ یا فرشتوں کا جہنم کی آگ کا اللہ کے دشمنوں پر غیظ ہے

۸۔ جب بھی جہنم میں کفار گروہوں کی جماعت پھینکی جائے گی تو جہنم کے داروغے انہیں شرمندہ کرنے کے لئے
پوچھیں گے کیا تمہارے پاس ڈرانے والا نہیں آیا جو تمہیں آگ کے عذاب سے بچاتے۔ (تفسیر مظہری)

لغوی اشارے ۞ تَبَارَكَ : وہ بہت برکت والا ہے ۞ طِبَاقًا : اوپر تلے، تہ بہ تہ ۞ تَفٰوُتٍ :
بے ضابطگی، چوک، فرق ۞ فُطُوْر: رخنہ، شگاف، عیب ۞ خَاسِئًا : ذلیل، خوار ۞ حَسِيْر: تھکا ہوا
درماندہ ۞ مَصَابِيْحَ : چراغ، قندیل ۞ سَعِيْر : دہکتی آگ ۞ شَهِيْقًا : دھاڑنا، چیخنا ۞ (ل ق)

تفہیمی خلاصہ ۞ تبارک غایت کمال اور انتہائے تعظیم پر دلالت ہے ۞ اللہ تعالیٰ کا حکم اور ہر
تصرف کلی اور اس کی قدرت کا قبضہ ہے ۞ اللہ تعالیٰ مخلوق کو خیر کثیر سے نوازتا ہے ۞ حدیث پاک: صدقہ
سے مال میں کمی نہیں آتی ۞ اللہ ہر شے میں اپنی حکمت کے تقاضے کے مطابق تصرف فرماتا ہے ۞ حیات کو اپنے
محل سے بدل دینے کو موت کہا جاتا ہے ۞ حدیث شریف: فقر، مرض، موت نہ ہوتی تو ابن آدم
کا سر کبھی نہ جھکتا ۞ عمل کرکے بھول جائیں اور ہر وقت فضل الٰہی پر نظر رکھیں ۞ ہر آسمان کی موٹائی پانچ سو
سال کی مسافت کے برابر اور درمیانی خلا بھی پانچ سو سال کی مسافت کا ہے ۞ خیر و بھلائی کے کام میں اسراف
نہیں ۞ حضرت تمیم داریؓ نے مسجد نبوی شریف کے ستونوں سے قندیل لٹکا کر روشن کیا ۞ حضرت عمرؓ
نے جب حضرت ابی بن کعب کی امامت پر تراویح کے لئے لوگوں کو جمع کیا تو مسجد میں خوب چراغاں کیا ۞
ستارے ملائکہ کے ہاتھوں میں معلق ہیں ۞

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ
اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝ 9 وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ
اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ 10 فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ 11 اِنَّ
الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ 12 وَاَسِرُّوْا
قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ 13 اَلَا يَعْلَمُ مَنْ
خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ 14 هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا
فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝ 15 ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ
اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝ 16 اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ
يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝ 17

کہیں گے کیوں نہیں بیشک ہمارے پاس ڈر سنانے والے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا اور
کہا اللہ نے کچھ نہیں اتارا تم تو نہیں مگر بڑی گمراہی میں ۝ 9 اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو دوزخ والوں
اب اپنے گناہ کا اقرار کیا تو پھٹکار ہو دوزخیوں کو ۝ 11
میں نہ ہوتے ۝ 10 بیشک وہ جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے ۝ 12
اور تم اپنی بات آہستہ کہو یا آواز سے وہ تو دلوں کی جانتا ہے ۝ 13 کیا وہ نہ جانے جس نے پیدا کیا اور
وہی ہے ہر باریکی جانتا والا خبردار ۝ 14 وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین رام کر دی تو اس کے رستوں
میں چلو اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھنا ہے ۝ 15 کیا تم اس سے نڈر ہو گئے
جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں زمین میں دھنسا دے جبھی وہ کانپتی رہے ۝ 16 یا تم نڈر
ہو گئے اس سے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تم پر پتھراؤ بھیجے تو اب جانو گے کیسا تھا میرا ڈرانا ۝ 17

(پارہ 29/ سورہ ملک 67/ 9 تا 17 * ت: ک)

9۔ دوزخ کے محافظ کے سوال کے جواب میں دوزخی بدنصیب تسلیم کریں گے کہ "یہ اندوہناک عذاب ہماری
حماقت اور غلط کاریوں کا نتیجہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تو ہمیں سمجھانے کے لئے اور گمراہی کو چھوڑ کر ہدایت کی
شاہراہ پر چلنے کے لئے پورا اہتمام فرمایا۔ انبیاء بھیجے، رسول مبعوث فرمائے ان انبیاء و رسل نے اللہ تعالیٰ
کا کلام پڑھ کر ہمیں سنایا عظیم معجزات سے اپنی دعوت کی سچائی کو ثابت کیا لیکن صد حیف ہم ایک

دعوت کو قبول کرنے سے محروم رہا اپنی شقاوت اور بدبختی کے باعث ہم ان کا تمسخر اڑاتے رہے یہاں بے حیائی سے انہیں دو ٹوک کہہ دیا کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر کوئی وحی نازل نہیں کی ہے یہ سب کچھ تم اپنے پاس سے گھڑ کر پیش کرتے ہو۔ اے بشیرو! تم ہمیں گمراہ کہتے ہو جب کہ تم سیدھی راہ سے بھٹک گئے ہو۔

۱۰۔ لیکن آج حقیقت آشکارا ہو گئی کہ گمراہ وہ نہ تھے جو اپنے رب پر ایمان رکھتے تھے خود بھی حق پرست تھے اور ہمیں بھی راہ حق پر چلنے کی دعوت دیا کرتے تھے گمراہ، بدبخت اور شقی تو ہم تھے کہ ان پر جھوٹ کا الزام لگایا کرتے رہے۔ کاش ہم ان کے ارشادات کو گوش ہوش سے سنتے تو آج ہماری یہ درگت نہ بنتی ★

۱۱۔ جہنم کے محافظوں کے سوال کا مقصد یہی تھا کہ وہ اپنے جرموں کا اعتراف اپنی زبان سے کریں تاکہ انہیں پتہ چل جائے کہ ان پر کسی قسم کی زیادتی نہیں کی گئی ہے انہیں بلا وجہ اس عذاب الیم میں جھونک نہیں دیا گیا ★ اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنی رحمت و عنایت سے دور کر دیا اور وہ راندۂ درگاہ بنا دیے گئے (ضیاء القرآن)

۱۲۔ وہ اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں جو عذاب ان سے غائب ہے جسے انہوں نے ابھی تک نہیں دیکھا وہ اپنے دلوں سے ڈرتے ہیں ان کے لئے ان کے رب کی طرف سے گناہوں کی بخشش ہے اور بہت بڑا اجر ہے ہر وہ چیز جو لذت کا باعث ہے وہ اس کے مقابلہ میں حقیر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کفار کی وعید کے مقابلہ میں مومنین کے ساتھ وعدہ کا ذکر کیا۔ ان کا تعارف اللہ سے ڈرنے والوں کے الفاظ کے ساتھ کر دیا گیا ہے

۱۳ (آہستہ یا بلند آواز) اللہ کے علم میں دونوں برابر ہیں اس میں شبہ نہیں ہے کہ وہ دلوں کے بھید اس وقت سے جاننے والا ہے جبکہ اس نے ابھی خفیہ یا بلند آواز سے ظاہر نہ کیا ہو۔

۱۴۔ وہ ذات پاک جس نے سینوں کو سینوں میں موجود رازوں کو اور ہر شے کو پیدا کیا ہے کیا وہ سر اور جہر کو نہیں جانتا ★ اللہ تعالیٰ لطیف و خبیر ہے کیوں کہ اس کا علم ظاہر اور باطن تک پہنچنے والا ہے ★ انہوں نے ان انعامات کا جو شکر کا تقاضا کرنے والے ہیں ان کے مقابلہ میں کفر کیا (تفسیر مظہری)

۱۵۔ وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو مطیع بنا دیا اس لئے اس کے راستوں پر چل کر جہاں چاہو سفر کرو اور اکناف عالم میں چل پھر کر، ملکوں اور شہروں کا سفر کرکے تجارت کرو اور اپنے رزق کا سامان کرو۔ اگر اللہ تعالیٰ یہ سہولت اور آسانی بہم نہ پہنچاتے تو تمہاری یہ سعی لاحاصل رہتی ★ حصول اسباب کی کوشش توکل کے منافی نہیں۔ چیزوں کو مطیع کرنے والا ان کے راہ دکھانے والا اور اسباب فراہم کرنے والا

صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے ✱ قیامت کے دن اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (تفسیر ابن کثیر)

۱۶۔ اے بے خبرو! زمین پر تسلط پا کر کیا تم آسمان والوں سے نڈر ہو گئے اور اس بات سے امن میں ہو گئے کہ تم کو وہ زمین میں دھنسا دے اور پھر ایکایک زمین تمہارے دھنسانے کے لئے ہلنے اور لرزنے لگے جب کہ زلزلے کے وقت ہوتا ہے زمین ہل کر پھٹ جاتی ہے اور آدمی اور گھر سب نشانات اندر سما جاتے ہیں

۱۷۔ کیا تم آسمان والے سے نڈر ہو گئے کہ تم پر پتھراؤ نہ کر سکے گا۔ یعنی زمین کیا وہ بالادست دھنسا سکتا ہے اور اوپر سے پتھر بھی برسا سکتا ہے ہر طرح سے ہلاک کر سکتا ہے اور یہ بھی دونوں بلائیں وقتاً فوقتاً قوموں پر نازل ہو چکی ہیں زلزلہ آیا شہر کے شہر زمین میں سما گئے اور اوپر سے سیر سیر کے اولے اور کنکریلے پتھر برسے ہیں۔ اس کے بعد تمہیں اے اہل مکہ جلد معلوم ہو جائے گا کہ نذیر یعنی رسول کیسا تھا یعنی کیسا تھا ڈرانا۔ (تفسیر عثمانی)

لغوی اشارے ⊘ اِعْتَرَفُوْا : انہوں نے اقرار کیا۔ وہ قائل ہو گئے ⊘ سُحْقًا : دفع کرنا، دور کرنا ⊘ اَسِرُّوْا : تم چھپاؤ، تم چھپا کر کہو ⊘ جَهْر : زور سے کہنا، ظاہر کرنا ⊘ اِمْشُوْا : تم چلو ⊘ مَنَاكِبِهَا ⊘ اس کے اطراف وجوانب ⊘ نُشُوْر : جی اٹھنا ⊘ خَسَفَ : اس نے دھنسا دیا ⊘ (ل ق

تفہیمی خلاصہ ⊘ نافرمانی کے اسباب میں فہم کا نہ ہونا اور ناواقفیت یعنی جہل بھی شامل ہے ⊘ پوشیدہ اور علانیہ ہر حال میں اللہ سے ڈرنا بڑی سعادت ہے ⊘ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے: اگر تم اللہ تعالیٰ کی ذات پر اس طرح توکل کرتے جس طرح توکل کا حق ہے تو اللہ تعالیٰ تمہیں اس طرح رزق فراہم کرتا جس طرح وہ پرندوں کو فراہم کرتا ہے وہ خالی شکم صبح کو نکلتے ہیں اور سیر شکم ہو کر شام کو واپس آجاتے ہیں (مسند احمد) ⊘ درگزر، معافی اور مہلت اللہ تعالیٰ کا لطف و کرم ہے ⊘ قلت ذنوب سے خوف کی دولت حاصل ہوتی ہے ⊘ اللہ تعالیٰ کا علم تمام لوگوں کے پوشیدہ اسرار کو محیط ہے ⊘ اپنی ہر ضرورت کے لئے اللہ تعالیٰ سے رجوع ہو جائیں ⊘ دل معرفت الٰہی کا محل و معدن ہے ⊘ آسمان محل البرکات ہے ⊘

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝ ١٨ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ
فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؔ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ۝ ١٩
اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ
اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ۝ ٢١ اَفَمَنْ
يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ ٢٢
قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا
مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ ٢٣ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ ٢٤
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ ٢٥ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ
عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ ٢٦

اور جو لوگ ان سے پہلے گزرے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا (ان پر) میرا عذاب کیسا سخت تھا ۝ ١٨
کیا انہوں نے پرندوں کو اپنے اوپر کبھی نہیں دیکھا پر پھیلائے ہوئے اور کبھی پر سمیٹے ہوئے ہیں
نہیں روکے ہوئے انہیں کوئی بجز رحمٰن کے بے شک وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے ۝ ١٩
کیا تمہارے پاس کوئی ایسا لشکر ہے جو تمہاری مدد کرے رحمٰن کے علاوہ بے شک کافر تو
دھوکے میں مبتلا ہیں ۝ ٢٠ کیا کوئی ایسی ہستی ہے جو تمہیں رزق پہنچا سکے اگر اللہ تعالیٰ اپنا رزق بند کر لے
لیکن یہ لوگ سرکشی اور حق سے نفرت میں بہت دور نکل گئے ہیں ۝ ٢١ کیا وہ شخص جو منہ کے بل گرتا پڑتا
چل رہا ہے وہ راہ راست پر ہے یا جو سیدھا ہو کر صراط مستقیم پر قائم رہتا ہے ۝ ٢٢ آپ
فرمایئے وہی تو ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لئے کان، آنکھیں اور دل بنائے
تم بہت کم شکر کیا کرتے ہو ۝ ٢٣ آپ فرمایئے اسی نے تم کو پھیلا دیا ہے زمین میں اور
تم اسی کے پاس جمع کئے جاؤ گے ۝ ٢٤ وہ پوچھتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو ۝ ٢٥
آپ فرمایئے علم تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے میں تو محض واضح طور پر خبر دینے والا ہوں ۝ ٢٦
(پارہ ٢٩/ سورہ الملک ٦٧/ ١٨ تا ٢٦ ✡ ت: ص)

3094

۱۸- "اور بے شک ان سے اگلوں نے جھٹلایا" یعنی پہلی امتوں نے "تو کیسا ہوا میرا انکار" جب میں نے
انھیں ہلاک کیا۔ (کنز الایمان)

۱۹- کیا وہ اپنے اوپر پرندوں کی ٹکڑیاں اڑتے نہیں دیکھتے، پر کھولے ہوئے اور سمیٹے ہوئے۔ اڑنے میں پرندہ
پروں کو کھول دیتا ہے اور جب اس کو اڑنے میں زور دینا ہوتا ہے تو پروں کو سمیٹ بھی لیتا ہے یعنی دونوں
حالتوں میں اڑتا ہے اور ہوا میں معلق رہتا ہے نیچے نہیں گر پڑتا۔ ان کو رحمٰن کے سوا اور کوئی تھامے ہوئے نہیں
اسی کا یہ قدرت ان کو ادھر میں تھامے رہتا ہے یعنی ان کے اجسام میں (ہر چند چھوٹے اور بڑے ہوتے ہیں) اسی
نے ایک ایسی ہیئت میں رکھا ہے جو باوجود پر سمیٹنے کے بھی ہوا میں اڑے چلے جاتے ہیں۔ دیکھو اس کی ہوا اور فضا میں
بھی بادشاہت ہے۔ وہ ہر شے کو دیکھ رہا ہے اور اس کی نگہبانی کر رہا ہے (تفسیر حقانی)

۲۰- کیا وہ اس قسم کی صنعتوں میں غور نہیں کرتے اور ہماری اس قدرت کو نہیں جانتے کہ ہم انہیں زمین میں
دھنسانے اور پتھر برسانے پر قادر ہیں یا تمہارے پاس جو لشکر ہیں جو اللہ تعالیٰ کی ذات کے مقابلے میں تمہاری
مدد کریں گے اور تم سے عذاب دور کریں گے اگر وہ تم پر اپنا عذاب بھیج دے * کافر شیطان کی وجہ
دھوکے میں ہیں یعنی کہ وہی انہیں دھوکے میں مبتلا کرتا ہے کہ عذاب ان پر نازل نہیں ہوگا جبکہ ان کے
پاس ایسی کوئی دلیل بھی نہیں ہوتی جس پر وہ اعتبار کر سکیں

۲۱- "کیا ایسی کوئی ہستی ہے جو تمہیں رزق پہنچا سکے اگر اللہ تعالیٰ اپنا رزق بند کر لے لیکن یہ لوگ سرکشی
اور حق سے نفرت میں بہت دور نکل گئے ہیں" یعنی بارش اور وہ اسباب جو رزق عطا کرنے اور تم تک
پہنچانے والے ہیں (ایسا کون ہے جو) انہیں روک کر تمہیں رزق سے محروم کر دے یا ان چیزوں کا اثر زائل
کر دے۔ یہ کفار لوگوں کو گمراہ کرنے اور حق سے دور ہونے میں بہت آگے نکل گئے ہیں کیونکہ ان کی
جہالت حد درجہ کی موجود ہے اور ان کی طبیعتیں حق سے بہت زیادہ متنفر ہیں۔ (تفسیر مظہری)

۲۲- کافر جس تباہ کن صورت حال سے دوچار ہے اس کی مثال ایسے شخص کی سی ہے جو منہ کے بل
اوندھا گرتا پڑتا چلا آ رہا ہے نہ اسے یہ معلوم ہو کہ وہ کہاں چل رہا ہے نہ یہ پتہ ہو کہ کیسے جا رہا ہے
بلکہ وہ حیرت کی تصویر بنے سرگشتہ، بھٹکا بھٹکا اور کھویا کھویا ہوا ہے کیا یہ ہدایت یافتہ ہے یا وہ مومن جس
کی مثال ایسے شخص کی سی ہے جو سیدھا صراط مستقیم پر گامزن ہے وہ راستہ واضح ہے اور گامزن بھی

راہ راست پر ہو۔ یہ دنیا میں ان کی مثال ہے قیامت کے دن بھی ان کی یہی کیفیت ہوگی۔ مومن اپنے سیدھے راستے پر محو سفر ہوتا جاتا ہے آسانی جنت کی طرف لے جایا جائے گا لیکن کافر اوندھے منہ چلتے ہوئے جہنم رسید ہوگا۔

۲۳۔ وہی اللہ تعالیٰ ہے جس نے تمہاری آفرینش کا آغاز کیا جب کہ تم عدم محض اور ناقابل ذکر چیز تھے اور اس نے تمہیں کان، آنکھیں اور دل یعنی عقل و ادراک سے نوازا۔ اس کے باوجود تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو یعنی تم اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ان قوتوں کو اس کی اطاعت، اس کے احکام بجا لانے اور نواہی سے اجتناب کرنے میں بہت کم استعمال کرتے ہو

۲۴۔ وہی اللہ تعالیٰ ہے جس نے تمہیں زمین کے اطراف و اکناف میں پھیلا دیا اور تمہیں جدا جدا زبانیں، رنگ روپ، شکلیں اور صورتیں عطا کیں۔ اس اختلاف، تفریق اور بکھرنے کے بعد آخر تم سب اللہ تعالیٰ کے حضور جمع کیے جاؤ گے اور تمہیں ایک مرتبہ پھر زندہ کرے گا جیسا کہ اس نے پہلی مرتبہ تمہیں پیدا کیا تھا۔
(تفسیر ابن کثیر)

۲۵۔ اگر تم قیامت یا عذاب کی خبر دینے میں سچے ہو تو بتاؤ ان کا ظہور کب ہوگا۔ اس شرط سے معلوم ہوا کہ ان کا یہ سوال محض دل لگی کے لیے تھا نہ کہ تحقیق کے لیے۔
(نور العرفان)

۲۶۔ آپ فرما دیجیے کہ قیامت اور نزول عذاب کے تعین کا علم تو اللہ تعالیٰ ہی کو ہے اور میں تو صاف صاف ڈر سنانے والا رسول ہوں۔
(تفسیر ابن عباس رض)

لغوی اشارے ① صٰٓفّٰتٍ : پر پھیلائے، صف بستہ ⊘ یَقْبِضْنَ : وہ سمیٹتی ہیں ⊘ جُنْدٌ : لشکر ⊘ غُرُوْرٍ : جھوٹی امید، دھوکہ دینا ⊘ لَجُّوْا : وہ اڑے رہے، جمے رہے ⊘ عُتُوٍّ : شرارت، سرکشی ⊘ نُفُوْرٍ : کنارہ کشی، دور ہونا ⊘ یَمْشِیْ : وہ چلتا ہے ⊘ سَوِیًّا : سیدھا، درست ⊘ اَفْـِٕدَةَ : دل ⊘ ذَرَاَكُمْ : اس نے تم کو پیدا کیا ⊘
(لغات القرآن)

تفہیمی خلاصہ ① رحمٰن کی رحمت ہر شے کو وسیع ہے ⊘ اللہ کی رحمت ہی اس کے غضب سے بچا سکتی ہے ⊘ جس کے کان فحش اور غیبت سننے سے بچے ہوئے ہیں وہ کامل ہے ⊘ ایک دن کے فضل ربانی کا شکر ہزار سالہ سجدہ ریزی سے ادا نہیں ہو سکتا ⊘ غلط خبر دینے والا جانوروں سے بدتر ہے ⊘

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ
بِهٖ تَدَّعُوْنَ ۝۲۷ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا
فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۲۸ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا
بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۲۹ قُلْ
اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝۳۰

پھر جب اس کو دیکھیں گے کہ آ لگا ہے تو کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے اور کہا جائے گا یہ وہی تو ہے
جس کو تم مانگا کرتے تھے ۝۲۷ کہہ دو بھلا دیکھو تو سہی اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں کو ہلاک
یا ہم پر مہربانی کرے پھر وہ کون ہے جو منکروں کو دردناک عذاب سے بچا سکے ۝۲۸ کہہ دو وہی
رحمٰن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر ہم نے بھروسہ بھی رکھا ہے پھر تم کو ابھی معلوم ہو جائے گا کہ
کون صریح گمراہی میں پڑا ہے ۝۲۹ کہہ دو بھلا دیکھو تو سہی اگر پانی خشک ہو جائے تو وہ
کون ہے جو تمہارے پاس صاف پانی لے آئے گا ۝۳۰

(پارہ ۲۹/ سورہ ملک ۶۷/ ۲۷ تا ۳۰ * ت: ح)

۲۷ - جب کافر اس وعدہ کے وقوع کو دیکھیں گے یعنی جس چیز سے ان کو ڈرایا جا رہا ہے جب وہ چیز
ان کے سامنے آ جائے گی مراد عذاب آخرت کی قربت ہے کہ بدنما سیاہ ہو جائیں گے کافروں کے منہ عذاب
کو دیکھنے سے اور ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی عذاب ہے جس کا جلد آنے کے تم خواستگار تھے یعنی تم
طلب کرتے تھے یا تمہارا دعویٰ تھا کہ قیامت نہ آئے گی۔

۲۸ - ہماری ہلاکت کے جو تم خواستگار ہو اس سے تم کو کچھ فائدہ حاصل نہ ہوگا۔ اگر اللہ تعالیٰ اس کو موخر
کر کے ہم پر رحم کرے (ان دونوں صورتوں میں تم کو کیا فائدہ پہنچے گا) تمہارے لئے مفید تو یہ امر ہے کہ اللہ
کے عذاب سے بچانے والا کوئی تلاش کرو اور اصنام عذاب خداوندی سے بچا نہیں سکتے (تفسیر مظہری)

۲۹ - کہیے ہم رب العالمین پر ایمان لائے ہیں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے
اور اپنے تمام امور میں ہم نے اسی پر ہی بھروسہ کیا ہے * عنقریب تمہیں پتہ چل جائے گا کہ ہم میں سے
اور تم میں سے کون گمراہی میں مبتلا ہے اور دنیا و آخرت میں کس کا انجام بخیر ہوتا ہے (تفسیر ابن کثیر)

3097

ہو۔ تمہارے کنوؤں، دریاؤں کا پانی جو تمہارے قبضہ میں دیا گیا ہے۔ یا تمہاری آنکھ منہ پیٹ کا پانی خشک ہو جائے یا تمہارے عشق الٰہی یا محبت مصطفیٰ ﷺ کا پانی خشک ہو جائے تو پھر کس میں طاقت ہے جو تمہیں یہ پانی بخشے۔" اللہ کے سوائے تمہارا رب۔" (تفسیر نور العرفان)

لغوی اشارے ① زُلْفَةً: نزدیک یا پاس قریب ② سِيْئَتْ: سیاہ ہو جائیں گے کالے پڑ جاتے ہیں ③

وُجُوْهُ: چہرے ④ أَصْبَحَ: تھا، اس نے صبح کی ⑤ غَوْرًا: گڑھا ① مَعِيْنٍ: جاری ② (لغات القرآن)

تفہیمی خلاصہ ① چہرے پر ہی خوشی اور رنج کا اظہار ہوتا ہے ② روئیدہ اختیار کی طرح ہو گیا ③ پانی ہر جگہ موجود و دستیاب کم مفقود ہوتا ہے ④ سورۃ ملک کی تیس آیات ہیں وہ پڑھنے والوں کو دوزخ سے نکال کر جنت میں داخل کرے گی (حدیث شریف) ⑤